© rasailojaraid.com

اخبار

آج کل مُسلم ممالک میں عالمِ اسلامی کے اتحاد اور علومِ اسلامیہ میں انہماک و تحقیق کے جذبات روز افزوں
ں، اور مُسلم ممالک میں درخشندہ مستقبل کے بارے میں مُسلمانوں کی دلچسپی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ تمام عالمِ
سلامی ایک دفعہ پھر اسلامی شعائر اپنانے کے لئے بے چین ہو رہا ہے۔ گزشتہ مہینہ ملائیشیا کا ایک وفد اسی
یہ کے تحت پاکستان کے دورے پر آیا تھا کہ بین الاسلامی تعلقات کو کس طرح استوار کیا جا سکے۔ وفد کے
ستان آنے کا مُدعا یہ تھا کہ وہ عظیم اسلامی مملکت پاکستان کے بڑے بڑے اسلامی اداروں کی خدمات کا
جائزہ لے تاکہ ملائیشیا میں ان تجربات سے استفادہ کیا جا سکے۔

پاکستان کے دوسرے تحقیقاتی مراکز کا معائنہ اور مختلف مکاتب فکر کے سکالرز سے تبادلہ خیال کرنے کے علاوہ یہ وفد ۳۰ جولائی ۱۹۷۰ء کو ادارہ تحقیقات اسلامی میں بھی تشریف لایا۔ یہ سہ رکنی وفد مندرجہ ذیل ممبروں پر مشتمل تھا:-

(۱) تن سری پروفیسر حاجی عبدالجلیل حسن۔ آپ مُسلم کالج کوالالمپور کے پرنسپل، مذہبی امور کی قومی کونسل کے رکن اور فتاویٰ کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔

۲۔ جناب جسٹس تن سری عبدالعزیز بن زین، صدر آل ملائیشیا مُسلم ویلفیئر آرگنائزیشن، نیشنل کونسل برائے مذہبی امور اور مُسلم کالج کونسل کوالالمپور کے چیئرمین۔

۳۔ حاجی اسمٰعیل بن ینجنگ آرس سیکرٹری نیشنل کونسل برائے مذہبی امور مغربی ملائیشیا۔ وفد کے ساتھ پاکستان میں ملائیشیا کے ہائی کمشنر جناب محمد صوفی صاحب بھی تشریف لائے تھے۔

ادارہ کے ڈائریکٹر جناب صغیر حسن معصومی صاحب نے وفد کا بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا۔ اور معزز مہمانوں کو ادارے کے اغراض و مقاصد سے متعارف کرایا۔ ادارے میں آج تک جو علمی و تحقیقی کام ہوئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور فی الحال زیر تکمیل تحقیقاتی کام بالخصوص ماسٹر پلان پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور معزز مہمانوں کو بتایا کہ اس عظیم منصوبے کے تحت سکالرز کی مختلف جماعتیں کام کر رہی ہیں۔ ایک ٹیم عرب قبل از اسلام کے معاشیات پر کام کر رہی ہے۔ دوسری سیاسیات پر۔ ایک اور ٹیم اسلام کے سیاسی اور معاشی نظام پر کام کر رہی ہے۔ اسی طرح ایک ٹیم مسلمانوں کی اصلاحی تحریکوں پر کام کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں اسلام دورِ حاضر میں" کے نام سے بھی ایک کتاب لکھی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ اسلامی فقہ و قوانین سے متعلق کچھ نادر نسخے بھی ایڈٹ کیے جا رہے ہیں۔

وفد کے ممبر ادارے کے کام سے بہت متاثر ہوئے اور اُمید ظاہر کی کہ ملائیشیا میں بھی اسی قسم کا مفید تحقیقی کام ہونا چاہیے۔ انھوں نے تجویز پیش کی کہ موجودہ مسائل کو اسلامی روشنی میں سمجھنے اور ان کا حل تلاش کرنے کے لیے پاکستان اور ملائیشیا کے درمیان ثقافتی و علمی ارتباط ہونا چاہیے تاکہ دونوں ممالک کے مسلمان ایک دوسرے کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور اُن کے درمیان مزید تعاون جاری رہے۔

وفد نے یہ اُمید بھی ظاہر کی کہ ملائیشیا کے محققین یا تحقیقی کام کرنے والوں کو پاکستان کے علمی و تحقیقی اداروں سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کے مواقع مہیا کیے جائیں۔ علاوہ ازیں دونوں ممالک کے درمیان کتب و رسائل کے تبادلہ سے بھی بڑی حد تک مشترکہ مسائل کے سلجھانے میں مدد حاصل کی جائے۔

بعد میں وفد کے ممبران کو ادارہ کے مختلف شعبے دکھائے گئے۔ اور آخر میں انہیں ادارہ کی لائبریری کا معائنہ کرایا گیا جو علوم اسلامیہ سے متعلق مستند و نایاب کتب پر مشتمل ہے۔ معزز مہمان لائبریری کے نوادر سے بہت محظوظ ہوئے۔ لائبریری کا معائنہ کرنے کے بعد معزز مہمانوں کو لائبریری کی فہرست" کا ایک نسخہ اور ادارے کی عربی، انگریزی مطبوعات کا ایک سیٹ پیش کیا گیا۔ وفد کے سربراہ نے لائبریری کو ملائیشی زبان میں قرآن مجید کے دس پاروں پر مشتمل ایک جلد پیش کی۔ انہوں نے قرآن پاک کے چینی اور تھائی زبانوں کے ترجمے بھی بھیجنے کا وعدہ کیا ؛

(محمد نذیر کاکا خیل)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ارۂ تحقیقاتِ اسلامی میں

حکومتِ سعودی عرب کے سفیرِ محترم کی تشریف آوری

اگست ۱۹۷۰ء کو پاکستان میں مملکتِ سعودیہ عربیہ کے سفیر عزت مآب جناب محمد العبداللہ
ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی میں تشریف لائے۔ ڈائرکٹر ادارہ جناب ڈاکٹر صغیر حسن معصومی صاحب
رہ کے فاضلین کے ساتھ موصوف کا استقبال کیا۔ بعد ازاں معزز مہمان کو ادارہ کی
اور اس کے اغراض و مقاصد سے متعلق تفصیلی معلومات سے باخبر کیا گیا۔ ادارہ میں
طور پر جو ماسٹر پلان[1] زیر تکمیل ہے اس کا تعارف کرایا گیا۔ اس کے علاوہ بعض محققین
دی طور پر شوریٰ، اسلامی ممالک کے عائلی قوانین کا تقابلی مطالعہ یا مسودات کی
تحقیق پر کام کر رہے ہیں۔ ان کے علمی کاموں کی افادیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔

ادارہ کے نظم و نسق سے متعلق معزز مہمان نے جو سوالات کئے، ڈائرکٹر صاحب نے
جوابات دیئے۔

بعد ازاں موصوف ادارہ کی لائبریری میں تشریف لے گئے اور وہاں دینی و علمی کتب کا بیش بہا
۔ دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ بالخصوص نوادر و مخطوطات کے گرانقدر مجموعہ سے دیر تک
محظوظ ہوتے رہے۔

موصوف نے امید ظاہر کی کہ یہ ادارہ قدیم و جدید علوم و افکار کے درمیان حسین امتزاج
کا باعث بنے گا اور اسلامی امت عامہ کو ترقی و روشنی سے ہمکنار کرے گا اور اقوام عالم
کے اعلیٰ مہتم بالشان دعوت کو سامنے رکھ کر دنیا میں اسلامی تہذیب و ثقافت کا
بلند کرے گا۔

آخر میں معزز مہمان کی خدمت میں ادارہ کی مطبوعات کا ایک سٹ پیش کیا گیا
[illegible]

---

[1] اس کی تفصیل ملاقات کے وقت [illegible] میں پچھلے صفحات میں موجود ہے۔

© rasailojaraid.com